حسام الحرمین کے مقرظین

(حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین)

از عبد الحق انصاری

حسام الحرمین کے مقرظین

عبدالحق انصاری

ہندوستان کے عالم جلیل، مفتی، حکیم، صوفیہ کے سلسلہ قادریہ کے مرشد مولانا فضل رسول عثمانی بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۱۲۱۳ھ، ۱۲۸۹ھ/ ۱۷۹۸ء، ۱۸۷۲ء) نے ۱۲۷۰ھ کو عربی زبان میں ایک کتاب بنام "المعتقد المنتقد" تصنیف کی[۱] جو آپ کی زندگی میں ۱۲۷۷ھ کو ہندوستان سے ہی شائع ہوئی[۲] اور نصف صدی بعد فقیہ ہند مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۱۲۷۲ھ، ۱۳۴۰ھ/ ۱۸۵۶ء، ۱۹۲۱ء) نے مولانا بدایونی کی اس کتاب پر ۱۳۲۰ھ میں عربی حاشیہ بنام "المعتمد المستند" قلم بند کیا، جس میں استعماری دور کے ہندوستان میں خود مسلمانوں کی صفوں میں پیدا ہونے والے چند جدید فرقوں کے عقائد درج کرنے کے بعد ان کے بارے میں شرعی حکم بیان کیا۔ فاضل بریلوی کا یہ حاشیہ، اصل کتاب کے ساتھ لاہور اور استنبول سے بارہا شائع ہو چکا ہے۔[۳]

۱۳۲۳ھ/ ۱۹۰۶ء میں فاضل بریلوی نے حجاز مقدس کے دوسرے و آخری سفر کے دوران مکہ مکرمہ میں خود ہی اس حاشیہ کی تلخیص تیار کر کے اسے حرمین شریفین کے اکابر علماء کرام کے سامنے پیش کر کے ان سے شرعی حکم طلب کیا، چنانچہ مستفتی کے حجاز مقدس میں چند ماہ کے دوران قیام[۴]

اس پر وہاں کے تینتیس علماء کرام نے [۵] مفصل فتاویٰ جاری کیے اور "المعتمد المستند" میں مذکور ان فرقوں کے معتقدات کو خارج از اسلام قرار دیا۔ فاضل بریلوی واپس وطن پہنچے تو "المعتمد المستند" کی تلخیص نیز اس پر علماء حرمین شریفین کے جاری کردہ فتاویٰ و تقاریظ کو جمع کر کے انہیں ۱۳۲۴ھ میں "حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر و المین" کے نام سے عربی میں ہی کتابی شکل دی اور ۱۳۲۵ھ میں فاضل بریلوی کے بھتیجا و خلیفہ مولانا محمد حسنین رضا بریلوی بن مولانا محمد حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما (۱۳۱۰ھ، ۱۴۰۱ھ/۱۸۹۲ء، ۱۹۸۱ء) نے اس کا اردو ترجمہ کیا [۶] پھر "حسام الحرمین" کا عربی متن و اردو ترجمہ یک جائی بار شائع ہوئے۔ اس کا تازہ ترین ایڈیشن مکتبہ نبویہ لاہور نے شائع کر رکھا ہے [۷] نیز کمپیوٹر انٹرنیٹ پر واقع برکاتی فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ویب سائٹ پر اس کا عربی متن ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ [۸]

۱۹۰۶ء میں جب "حسام الحرمین" معرض وجود میں آئی تو اسلامی دنیا کے اکثر علاقوں پر محیط عظیم الشان عثمانی سلطنت کا آخری دور تھا۔ اس وسیع و عریض اسلامی سلطنت کا دارالخلافہ ترکی کا شہر استنبول تھا، جب کہ حجاز مقدس اس کا ایک صوبہ تھا، جس میں مکہ مکرمہ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی، جہاں اعلیٰ حکام کے علاوہ علماء و مشائخ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ سلطان عبدالحمید دوم عثمانی (۱۲۵۸ھ، ۱۳۳۶ھ/۱۸۴۲ء، ۱۹۱۸ء) ان دنوں حکمران تھے [۹] جب کہ سید علی پاشا بن عبداللہ ابوعون (وفات ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء) مکہ مکرمہ کے گورنر تھے [۱۰] جن سے فاضل بریلوی کی ملاقات بھی ہوئی [۱۱] ادھر مدینہ منورہ میں سامی پاشا فاروقی گورنر تھے۔ [۱۲]

۱۳۳۴ھ/۱۹۱۶ء میں حجاز مقدس سے خلافت عثمانیہ کا خاتمہ ہو گیا اور مملکت ھاشمیہ اردن کے موجودہ بادشاہ (۱۲۲۵ھ/۲۰۰۴ء) سید عبداللہ دوم کے جد اعلیٰ سید حسین بن علی ہاشمی (۱۲۷۰ھ، ۱۳۵۰ھ/۱۸۵۴ء، ۱۹۳۱ء) جو عثمانی حکومت کی طرف سے مکہ مکرمہ کے آخری گورنر تھے، انہوں نے خود مختار "مملکت ہاشمیہ حجاز" قائم کر لی [۱۳] پھر ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء میں خطۂ نجد کے گاؤں درعیہ کے آل سعود خاندان نے اس ہاشمی سلطنت حجاز کی بساط الٹ دی اور اسے مملکت سعودی عرب میں شامل کر لیا اور اس خطہ کی یہ حیثیت آج تک برقرار ہے۔ یوں "حسام الحرمین" کے اکثر مقرظین نے تین خاندانوں عثمانی، ہاشمی، سعودی کی حکمرانی دیکھی اور یہ بات محتاج بیان نہیں کہ ان میں سے اولین دو خاندان اہل سنت و جماعت اور آخری خاندان وہابی فکر کا داعی و علم بردار ہے۔

"حسام الحرمین" میں جن علماء کے فتاویٰ یا تقاریظ درج ہیں، یہ چودھویں صدی ہجری

کے ابتدائی عشروں میں حجاز مقدس بلکہ پوری اسلامی دنیا کے اکابرین میں سے تھے، لیکن ایک صدی گزرنے کے بعد بھی ان کے مفصل حالات اردو داں حلقہ کی نظر تک نہیں پہنچ پائے۔ اب ''تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت'' نامی کتاب اور ماہنامہ معارف رضا کراچی کے بعض شماروں میں ان علماء میں سے چند کے حالات شائع ہوئے ہیں، لیکن اس موضوع پر ابھی مزید کام کرنے کی گنجائش وضرورت باقی ہے۔ آئندہ سطور میں ان تینتیس علماء حرمین شریفین میں سے پچیس کا مختصر تعارف پیش ہے، جن کے حالات پیش نظر عربی کتب میں مذکور ہیں اور متعلقہ حاشیہ میں ان کتب کی ممکنہ حد تک نشان دہی کر دی گئی ہے۔

1...... شیخ محمد سعید بن محمد سالم بابُصَیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۴۵ھ، ۱۳۳۰ھ/ ۱۸۲۹ء، ۱۹۱۲ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ پہلے مسجد حرم میں مدرس ہوئے پھر حکومت نے ''مفتی شافعیہ'' نامی اہم منصب آپ کے سپرد کیا۔ بعد ازاں پورے مکہ مکرمہ میں مختلف سرکاری مناصب پر خدمات انجام دینے والے جملہ علماء کرام کے نگران منصب ''شیخ العلماء'' پر آپ کو تعینات کیا گیا، جس پر اپنی وفات تک خدمات انجام دیں اور ''شیخ الاسلام'' کے لقب سے جانے گئے۔ چند تصنیفات ہیں، ہندوستان کے معاصر، غیر مقلد، عالم مولوی محمد بشیر سہسوانی (وفات ۱۳۲۳ھ/ ۱۹۰۵ء) وغیرہ نے عقائد و معمولات اہل سنت کے خلاف عربی کتاب ''صیانۃ الانسان'' تصنیف کر کے فرضی نام سے شائع کی تو شیخ بابصیل نے جواب الجواب میں دو کتب تصنیف کیں، جن میں سے ایک نام ''القول المجدی'' ہے، جو انڈونیشیا سے شائع ہوئی۔ آپ کے فرزندان شیخ ابوبکر بابصیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۱۳۴۹ھ/ ۱۹۳۰ء میں زندہ) اور شیخ علی بابصیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۳۵۳ھ/ ۱۹۳۴ء) بھی مکہ مکرمہ کے اکابر علماء میں شمار ہوئے۔ [۱۴]

شیخ محمد سعید بابصیل نے ''حسام الحرمین'' کے علاوہ فاضل بریلوی کی مزید دو تصانیف ''الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ'' اور ''فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین'' نیز مولانا غلام دستگیر قصوری لاہوری نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷ء) کی ''تقدیس الوکیل عن توھین الرشید و الخلیل'' پر بھی تائیدی فتاویٰ و تقاریظ قلم بند کیں، جو ان کتب پر مطبوع ہیں۔ بعض اردو تذکرہ نگاروں نے شیخ بابصیل کو فاضل بریلوی کے خلیفہ قرار

دیا ہے[۱۵] لیکن یہ درست نہیں۔

2...... شیخ احمد بن عبد اللہ ابو الخیر مرداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۵۹ھ، ۱۳۳۵ھ/۱۸۴۳ء، ۱۹۱۶ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ مسجد حرم میں امام وخطیب اور مدرس رہے نیز ''مفتی احناف'' کے نائب رہے، جب کہ مفتی کا منصب بارہا آپ کو پیش کیا گیا لیکن آپ نے قبول نہیں کیا۔ مسجد حرم میں تعینات لاتعداد ائمہ وخطباء کی نگرانی اور ان کے امور کی دیکھ بھال کے لیے حکومت نے ایک منصب ''شیخ الائمۃ و الخطباء'' تشکیل دے رکھا تھا اور مرداد خاندان کے علماء تقریباً پونے دوصدیوں تک اس پر فائز رہے۔ شیخ عبد الرحمٰن مرداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۲۰۷ھ/۱۷۹۳ء تقریباً) اس خانوادہ کے اولین فرد ہیں جو ۱۱۶۵ھ/۱۷۵۲ء کو شیخ الائمۃ والخطباء بنائے گئے، جب ۱۹۰۶ء میں فاضل بریلوی مکہ مکرمہ وارد ہوئے تو شیخ احمد ابو الخیر مرداد اس عہدہ پر متمکن تھے۔ بعد ازاں آپ کے فرزند ''نشر النور'' جیسی اہم کتاب کے مصنف شیخ عبد اللہ ابو الخیر مرداد شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء) اس منصب تک پہنچنے والے اس خاندان کے آخری فرد تھے۔[۱۶]

شیخ احمد مرداد نے ''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' پر بھی تقریظ لکھی، نیز اس موقع پر آپ کے فرزند شیخ عبد اللہ مرداد شہید نے[۱۷] فاضل بریلوی سے خلافت پائی، جب کہ مولانا عبد الاحد پیلی بھیتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء) جو فاضل بریلوی کے ہمراہ تھے، انہوں نے شیخ احمد ابو الخیر سے سند روایت واجازت حاصل کی۔[۱۸]

3...... شیخ محمد صالح بن صدیق کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۶۳ھ، ۱۳۳۲ھ/۱۸۴۷ء، ۱۹۱۴ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ مسجد حرم کے امام وخطیب ومدرس اور ۱۲۹۷ھ کو جدہ شہر کے قاضی تعینات کیے گئے، لیکن دیدار کعبہ کا شوق غالب آیا تو دو برس بعد مستعفی ہو کر مکہ مکرمہ آ گئے، جہاں شہر کے نائب قاضی کا منصب قبول کر لیا۔ آپ گورنر مکہ مکرمہ سید عبد المطلب بن غالب حسنی (وفات ۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء) کے مشیر ومقرب خاص تھے۔ آئندہ دنوں میں ''مفتی احناف'' بنائے گئے۔ آپ مسجد حرم میں فقہ حنفی کی عظیم کتاب ''الھدایۃ'' کا درس دینے میں شہرت رکھتے تھے۔ سانحہ کربلا وغیرہ موضوعات پر چند تصنیفات ہیں۔

۱۳۲۶ھ میں آپ نے حیلہ اسقاط کے موضوع پر کتاب "القول المختصر المفید لاھل الانصاف فی بیان الدلیل لعمل اسقاط الصلوٰۃ و الصوم المشھور عند الاحناف" تالیف کی، جس پر مکہ مکرمہ کے پانچ اکابر علماء احناف نے تقاریظ لکھیں، جن میں شیخ احمد ابوالخیر مرداد کی تقریظ بھی شامل ہے۔ یہ کتاب پہلی بار مکہ مکرمہ سے ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء میں، مطبع ماجدیہ نے طبع کی، پھر لاہور سے ۱۳۵۸ھ میں صابر الیکٹرک پریس نے طبع کی اور اب نقشبندی خانقاہ مرشد آباد پشاور کے سجادہ نشین حضرت خواجہ ابوالخیر محمد عبد اللہ جان مدظلہ العالی کی تحریک پر پروفیسر مولانا سید محمد ذاکر حسین شاہ سیالوی مدظلہ العالی نے اس کا اردو ترجمہ کیا، جو "حیلۂ اسقاط کی شرعی حیثیت" کے نام سے عربی متن و ترجمہ یک جا ۱۹۹۵ء میں مرشد آباد پشاور سے شائع ہوا۔[۱۹]

شیخ صالح کمال نے "حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" و "فتاوی الحرمین" اور "تقدیس الوکیل" پر تقاریظ لکھیں، جو مطبوع ہیں، نیز فاضل بریلوی سے مختلف اسلامی علوم میں اجازت و خلافت پائی۔

4...... شیخ علی بن صدیق کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۵۳ھ، ۱۳۳۵ھ/۱۸۳۷ء، ۱۹۱۷ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ مدرس مسجد حرم، اہم حنفی عالم، جدہ کی شرعی عدالت میں قاضی تعینات رہے، تواضع و قناعت پسندی میں مشہور۔ "حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" کے مقرظ۔[۲۰]

5...... مولانا شاہ محمد عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۵۲ھ، ۱۳۳۳ھ/۱۸۳۶ء، ۱۹۱۵ء)

ہندوستان کے شہر الہ آباد میں پیدا ہوئے، پھر مکہ مکرمہ ہجرت کی اور وہیں پر وفات پائی۔ مفسر، محدث، صوفی کامل، صاحب کرامات۔ مکہ مکرمہ میں اپنی رہائش گاہ پر نصف صدی تک درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا، جس دوران عرب و عجم کے لاتعداد علماء و مشائخ نے آپ سے تفسیر، حدیث، تصوف وغیرہ علوم میں اخذ کیا، نیز "دلائل الخیرات" کی اجازت حاصل کی۔ چند تصنیفات ہیں، جو مقبول عام ہوئیں۔ آپ نے امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی "منہاج العابدین" کی شرح لکھی، جو مطبوع ہے۔ نیز تفسیر نسفی پر عربی حاشیہ لکھا، جو ہندوستان سے "الاکلیل علی مدارک التنزیل" کے نام سے تین جلدوں میں شائع ہوا۔[۲۱]

''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' کے مقرظ۔

6...... شیخ سید محمد مرزوقی ابوحسین بن عبد الرحمٰن حسینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۸۴ھ، ۱۳۶۵ھ/۱۸۶۷ء، ۱۹۴۶ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ حنفی عالم، حافظ قرآن، مسجد حرم میں نماز تراویح کے امام، مدرس، عثمانی عہد میں مکہ مکرمہ کے نائب قاضی، نیز متعدد سرکاری و غیر سرکاری اعلیٰ مناصب پر تعینات رہے۔ ہاشمی عہد میں محکمہ تعلیم کی اعلیٰ کمیٹی نیز خلافت کانفرنس کے رکن رہے۔ سعودی عہد میں مقامی عدالت کے صدر جج نیز مؤتمر اسلامی کے رکن ودیگر مناصب عالیہ پر فائز رہے۔[۲۲]

''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' کے مقرظ، نیز فاضل بریلوی سے خلافت پائی اور دیگر تحریروں میں آپ کا ذکر خیر کیا۔

7...... شیخ عمر بن ابوبکر باجنید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۷۴ھ، ۱۳۵۴ھ/۱۸۵۷ء، ۱۹۳۵ء)

جنوبی یمن کے علاقہ حضر موت کے گاؤں الماء میں پیدا ہوئے، پھر مکہ مکرمہ ہجرت کی اور وہیں پر وفات پائی۔ حافظ قرآن، قاری، صوفیہ کے سلسلہ علویہ کے مرشد، مسجد حرم میں کتب حدیث، تفسیر، فقہ شافعی کے مدرس۔ ہاشمی عہد میں ''مفتی شافعیہ'' کے منصب پر تعینات رہے۔ اہل بیت النبی ﷺ سے محبت میں شہرت پائی۔ مملکت ہاشمیہ حجاز کے بانی شاہ حسین بن علی کے محل میں آپ کا خصوصی خطاب ہوتا اور بادشاہ متعدد امور و معاملات میں آپ پر اعتماد کرتا۔[۲۳]

''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' اور ''فتاوی الحرمین'' کے مقرظ۔

8...... شیخ محمد عابد بن حسین مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۷۵ھ، ۱۳۴۱ھ/۱۸۵۹ء، ۱۹۲۳ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ آپ کے والد ''مفتی مالکیہ'' تھے، بعد ازاں اس گھرانہ کے متعدد علماء اس منصب سے وابستہ رہے۔ مدرس مسجد حرم نیز آپ کی رہائش گاہ بھی کسی بڑے مدرسہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ عثمانی اور پھر ہاشمی عہد میں مفتی مالکیہ رہے۔ گورنر مکہ مکرمہ سید عون رفیق پاشا بن محمد حسنی (وفات ۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء) کے ظلم وانتقام کا مؤرخین نے بطور خاص ذکر کیا ہے[۲۴] اسی ضمن میں اعلاء کلمۃ الحق کی پاداش میں ۱۳۱۴ھ کو گورنر نے چند اکابر علماء کو مکہ

مکرمہ سے نکل جانے کا حکم دیا، تب شیخ محمد عابد مالکی ان جلاوطن کیے گئے علماء میں سے ایک تھے، تا آنکہ آپ کئی برس بعد اس شہر مقدس میں واپس آئے۔ آپ نے چند رسائل و کتب تصنیف کیں، جن میں ایک وسیلہ کے اثبات و جواز پر مشتمل ہے۔[۲۵]

خطہ ہند کے مشہور فقیہ اور بہار شریعت جیسی شہرۂ آفاق کتاب کے مصنف مولانا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۳۶۷ھ/ ۱۹۴۸ء) نے سفر حجاز کے دوران ۱۳۳۸ھ کو مکہ مکرمہ میں شیخ عابد مالکی سے ملاقات کی۔[۲۶]

''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' و ''تقدیس الوکیل'' کے مقرظ، نیز فاضل بریلوی سے خلافت پائی۔

9......شیخ محمد علی بن حسین مالکی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

(۱۲۸۷ھ، ۱۳۶۷ھ/۱۸۷۰ء، ۱۹۴۸ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، طائف میں وفات پائی اور وہیں پر قبر واقع ہے۔ مدرس مسجد حرم، دارالعلوم دینیہ کے صدر مدرس، عثمانی و ہاشمی عہد میں ''مفتی مالکیہ'' رہے۔ عثمانی عہد میں محکمہ انصاف کے ایک شعبہ کے سربراہ وغیرہ مناصب، جب کہ ہاشمی دور میں نائب وزیر تعلیم، مجلس شوریٰ اور سینٹ کے رکن، پھر سعودی عہد میں عدالتی نظام کی اعلیٰ کمیٹی کے رکن رہے۔ علم نحو کے خصوصی ماہر، اسی باعث امام النحویین کہلائے۔

پوری چودھویں صدی ہجری کے علماء مکہ میں کثرت تصانیف میں شیخ محمد علی مالکی کا اسم گرامی سرفہرست ہے۔ آپ کی تصانیف پینسٹھ سے زائد ہیں، جن میں سے محض چند شائع ہوئیں۔ اصول فقہ پر ''تقریرات علی شرح المحلی لجمع الجوامع'' دارالکتب علمیہ بیروت نے ۱۴۰۰ھ میں شائع کی، جب کہ حال ہی میں ''جسم ناپاک ہونے کی صورت میں قرآن مجید کو چھونا'' کے موضوع پر مستقل کتاب ''اظهار الحق المبين بتاليد اجماع الائمة الاربعة على تحريم مس و حمل القرآن لغير المتطهرين'' شائع ہوئی ہے۔ ولادت مصطفیٰ ﷺ کے مقام پر حکومت سعودی عرب کے قائم کردہ کتب خانہ ''مکتبہ مکہ مکرمہ'' میں آپ کی تینتیس تصانیف کے قلمی نسخے محفوظ ہیں اور اس کا ایک ہال آپ کے نام سے منسوب ہے۔ آپ نے ایمان والدین مصطفیٰ ﷺ، جشن میلاد النبی ﷺ، تقلید اور اجتہاد، صوفیہ کے اوراد و وظائف اور ردقادیانیت وغیرہ موضوعات پر مستقل کتب تصنیف کیں۔ آپ کی اسانید و حالات پر آپ کے

شاگرد شیخ محمد یاسین بن عیسیٰ فادانی مکی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء) نے کتاب "المسلک الجلی فی اسانید فضیلۃ الشیخ محمد علی" تصنیف کی جو مطبوع ہے۔[۲۷]

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" کے مقرظ، نیز فاضل بریلوی سے خلافت پائی اور آپ کی مدح میں چھپن اشعار موزوں کیے، جو "حسام الحرمین" میں شامل ہیں۔

10 — شیخ محمد جمال بن محمد امیر بن حسین مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۸۵ھ، ۱۳۴۹ھ/۱۸۶۸ء، ۱۹۳۰ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ مدرس مسجد حرم، محکمہ تعلیم کی مجلس منتظمہ کے رکن، محکمہ انصاف میں ایک شعبہ کے صدر۔ آپ نے علم نحو پر کتاب "الثمرات الجنیۃ فی الاسئلۃ النحویۃ" ۱۳۲۹ھ میں تصنیف کی، جو آج تک بعض دینی مدارس کے نصاب میں شامل ہے۔ ان دنوں کراچی سے اس کے دو الگ ایڈیشن شائع ہو کر دستیاب ہیں۔[۲۸]

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" کے مقرظ نیز فاضل بریلوی کے خلیفہ۔

11 — شیخ اسعد بن احمد دہان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۸۰ھ، ۱۳۳۸ھ/۱۸۶۳ء، ۱۹۱۹ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ مدرس مسجد حرم، اہم حنفی عالم، مکہ مکرمہ کی اعلیٰ عدالت کے جج و دیگر مناصب رفیعہ پر خدمات انجام دیں[۲۹] "حیلہ اسقاط کی شرعی حیثیت" پر آپ کی تقریظ موجود ہے۔

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" کے مقرظ و فاضل بریلوی کے خلیفہ۔

12 — شیخ عبد الرحمٰن بن احمد دہان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۸۳ھ، ۱۳۳۷ھ/۱۸۶۶ء، ۱۹۱۸ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ حافظ قرآن، مسجد حرم میں نماز تراویح کے امام تفسیر و حدیث وغیرہ علوم کے مدرس، مولانا رحمت اللہ کیرانوی مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۳۰۸ھ/۱۸۹۱ء) کے قائم کردہ مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ میں مدرس درجہ اول، استاذ العلماء، فقہ حنفی نیز علم جفر کے خصوصی ماہر۔[۳۰]

شیعہ فرقہ کے عمل، تعزیہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ، سینہ کوبی وغیرہ کے بارے میں مدرسہ صولتیہ کے

چھ علماء نے پانچ سوالات کے جواب میں مشترکہ فتوٰی جاری کیا، جس میں ان اعمال کو ناجائز، بدعت، حرام قرار دیا اور خلفاء اربعہ سے محبت کرنا، اہل سنت و جماعت کے عقائد و خصوصیات میں سے بتایا۔ یہ فتوٰی سوال و جواب کے عربی متن و اردو ترجمہ کے ساتھ ''شمس الاسلام'' میں شائع ہوا تھا، جس میں فتوٰی جاری کرنے والے علماء مکہ معظمہ میں شیخ عبدالرحمٰن دھان کا نام سب سے اول درج ہے[۳۱] نیز ''حیلہ اسقاط کی شرعی حیثیت'' پر آپ کی تقریظ درج ہے۔

''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولة المکیة'' کے مقرظ، نیز فاضل بریلوی سے خلافت پائی۔

13 مولانا احمد بن محمد ضیاء الدین بنگالی قادری چشتی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

(۱۳۲۴ھ/۱۹۰۶ء میں زندہ)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ حنفی عالم، قاری، مدرس مسجد حرم و مدرسہ احمدیہ، ''تحفة الکرام فی فضائل البلد الحرام'' کے مصنف، بنگال کے کئی تبلیغی سفر کیے، فارسی کے شاعر، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (وفات ۱۳۱۷ھ/۱۸۹۹ء) سے صوفیہ کے سلسلہ چشتیہ میں خلافت پائی۔[۳۲]

''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''فتاوی الحرمین'' کے مقرظ و مؤید، نیز جنازہ کے ساتھ بآواز بلند ذکر کرنے کے جواز پر مولانا محمد عمر الدین ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (وفات ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۱ء) کی اردو تصنیف ''الاجازة فی الذکر الجهر مع الجنازة'' پر آپ کی عربی تقریظ پانچ صفحات پر موجود ہے۔

یاد رہے کہ اس دور کے مکہ مکرمہ میں احمد نام کے ایک اور حنفی عالم، شیخ احمد بن عبداللہ قاری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (وفات ۱۳۵۹ھ/۱۹۴۰ء) تھے، جو حضرت پیر سید مہر علی شاہ چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (وفات ۱۳۵۶ھ/۱۹۳۷ء) کے مرید اور ''مجلة الاحکام الشرعية'' نامی مطبوعہ عربی کتاب کے مصنف تھے۔ جب کہ بعض اردو تذکرہ نگاروں نے انہیں ایک ہی شخصیت خیال کرکے ان دونوں کے حالات گڈمڈ کر دیے ہیں۔[۳۳]

14 شیخ محمد بن یوسف خیاط رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

(۱۳۳۰ھ/۱۹۱۲ء میں زندہ)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور انڈونیشیا میں وفات پائی۔ مدرسہ خیاط خیریہ مکہ مکرمہ کے بانی،

شافعی عالم، شاعر، ماہر فلکیات، الباکورۃ الجنیۃ وغیرہ چند کتب کے مصنف۔[۳۴]

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" اور "فتاوی الحرمین" کے مقرظ و مؤید۔

15...... شیخ محمد صالح بن محمد بافضل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۷۷ھ، ۱۳۳۲ھ/۱۸۶۰ء، ۱۹۱۴ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ شافعی عالم، مسجد حرم میں تفسیر وغیرہ علوم کے مدرس، چند تصنیفات ہیں۔ علامہ ابن حجر ہیتمی مکی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شرح "المنہج" پر حاشیہ لکھا، جو چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔[۳۵]

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" کے مقرظ۔

16...... شیخ عبد الکریم بن حمزہ داغستانی ھاشمی ناجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۶۷ھ، ۱۳۳۸ھ/۱۸۵۱ء، ۱۹۲۰ء)

داغستان کے شہر دربند میں پیدا ہوئے اور دیار بکر، مصر، تیونس، بمبئی، استانبول و حجاز مقدس میں تعلیم پائی۔ ۱۲۹۷ھ کو مکہ مکرمہ پہنچے اور وہیں پر شادی کر کے سکونت اختیار کی، تا آنکہ وفات پائی۔ حافظ قرآن، عقلی و نقلی علوم کے ماہر، مدرس مسجد حرم و مدرسہ داؤدیہ۔ آپ شافعی المذہب تھے لیکن فقہ حنفی میں کمال حاصل تھا۔ صاحب "نشر النور" کے استاد۔[۳۶]

17...... شیخ محمد سعید بن محمد یمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۷۰ھ، ۱۳۵۴ھ/۱۸۵۴ء، ۱۹۳۶ء)

شمالی یمن کے مقام اخلیدی میں پیدا ہوئے اور وہاں کے تاریخی علمی شہر زَبِید میں تعلیم پائی۔ ۱۲۹۴ھ کو حجاز مقدس کی راہ لی اور مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کی، تا آنکہ وہیں پر وفات پائی۔ مسجد حرم میں مدرس و شوافع کے امام۔ آپ کے غالب اوقات مسجد میں گزرتے، اسی باعث حمامۃ المسجد کے لقب سے مشہور ہوئے۔ آپ نے اسماء اللہ الحسنیٰ کو منظوم کیا، جس کا قلمی نسخہ و مائیکرو فلم مکتبہ حرم مکی میں محفوظ ہیں۔ سعودی عرب کے سابق وزیر پٹرول احمد زکی یمانی (ولادت ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء) آپ کے پوتا ہیں۔[۳۷]

18...... شیخ محمد حامد بن احمد بن عوض جداوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۷۷ھ، ۱۳۴۲ھ/۱۸۶۰ء، ۱۹۲۳ء)

حجاز مقدس کے چھوٹے سے شہر ضباء میں پیدا ہوئے اور بمبئی میں وفات پائی۔ مدینہ منورہ اور

پہلے الازہر قاہرہ میں تعلیم پائی پھر جدہ شہر کی بعض مساجد میں کئی برس تک امامت و تدریس سے وابستہ رہے۔ بعد ازاں مسجد حرم مکی میں مدرس ہوئے اور ہاشمی عہد میں جدہ کے قاضی تعینات کیے گئے۔ پھر جب سعودی انقلاب کی زد میں آیا تو آپ اس منصب سے مستعفی ہو کر ہندوستان ہجرت کر آئے۔ فاضل بریلوی نے مکہ مکرمہ میں انہی شیخ محمد حامد نیز شیخ عبداللہ مرداد شہید کے پیش کردہ بارہ سوالات کے جواب میں "کفل الفقیہ" نامی عربی کتاب تصنیف کی۔ [۳۸]

19. شیخ عثمان بن عبد السلام داغستانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۶۹ھ، ۱۳۲۵ھ/ ۱۸۵۳ء، ۱۹۰۷ء)

مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ اس شہر مقدس میں آباد احناف کے ایک ایسے گھرانے کے فرد، جو دو صدیوں تک وہاں کی علمی دنیا میں نمایاں رہا۔ آپ کے جد اعلیٰ فقیہ و محدث، صاحب تصانیف شیخ عبد السلام بن محمد امین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۲۰۲ھ/ ۱۷۸۸ء) داغستان کے مقام شروان سے ہجرت کر کے ۱۱۳۰ھ کو مدینہ منورہ آئے۔ شیخ عثمان نے مولانا عبد الغنی مجددی دہلوی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۲۹۶ھ/ ۱۸۷۹ء) سے تعلیم پائی۔ پھر مسجد نبوی کے امام و خطیب تعینات ہوئے اور ۱۳۰۳ھ سے ۱۳۱۹ھ تک "مفتی احناف" رہے۔ چند تصنیفات ہیں، جن میں مجموعہ فتاویٰ دو جلد نیز مسند امام احمد بن حنبل کی شرح اہم ہیں۔ [۳۹]

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" و "فتاوی الحرمین" اور "تقدیس الوکیل" کے مقرظ۔

20. شیخ سید محمد سعید بن محمد مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدینہ منورہ میں مفتی مالکیہ، مسجد نبوی میں امام و مدرس، شیخ الدلائل۔ [۴۰]

21. شیخ محمد بن احمد عمری واسطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۹۰ھ، ۱۳۶۵ھ/ ۱۸۷۳ء، ۱۹۴۶ء)

الجزائر کے شہر بسکرہ میں پیدا ہوئے، ۱۳۰۱ھ کو مدینہ منورہ ہجرت کی اور وہیں وفات پائی۔ مالکی عالم، حافظ قرآن، مسجد نبوی میں مدرس، مشہور ادیب و شاعر۔ [۴۱]

22. شیخ سید عباس بن محمد رضوان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۹۳ھ، ۱۳۴۶ھ/ ۱۸۷۷ء، ۱۹۲۸ء)

مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، وہیں پر وفات پائی۔ اس شہر مقدس میں آباد شوافع کے علمی و

روحانی گھرانہ کے اہم فرد۔ مدرس مسجد نبوی، شاعر، شیخ الدلائل۔ دس سے زائد تصنیفات ہیں، جن میں سے بعض شائع ہوئیں۔[۴۲]

"حسام الحرمین" کے علاوہ "الدولۃ المکیۃ" کے مقرظ۔

23...... شیخ عمر بن حمدان محرسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۹۱ھ، ۱۳۶۸ھ/ ۱۸۷۵ء، ۱۹۴۹ء)

تیونس کے مقام جربہ میں پیدا ہوئے، قاہرہ و مکہ مکرمہ کے بعد مدینہ منورہ میں سکونت اختیار کی، وہیں پر وفات پائی۔ حافظ قرآن، مالکی عالم، آپ نے عرب و عجم کے سیکڑوں علماء و مشائخ سے اخذ کیا۔ مسجد حرم مکی، مدرسہ صولتیہ، مدرسہ فلاح مکہ مکرمہ، مسجد نبوی میں مدرس رہے، نیز اپنی رہائش گاہ پر حلقہ درس منعقد کیا کرتے۔ استاذ العلماء، نیز "محدث حرمین شریفین" کے لقب سے مشہور ہوئے۔ آپ نے اپنی اسانید پر ایک کتاب "اتحاف ذوی العرفان ببعض اسانید عمر حمدان" تالیف کی، جو شائع ہوئی۔ پھر آپ کے شاگرد شیخ محمد یاسین فادانی مکی شافعی نے آپ کے حالات و اسانید پر تین ضخیم جلدوں میں کتاب "مطمح الوجدان فی اسانید عمر حمدان" تصنیف کی، پھر خود ہی اس کی تلخیص دو جلدوں میں "اتحاف الاخوان باختصار مطمح الوجدان" مرتب کی، جس کی پہلی جلد کے دو ایڈیشن قاہرہ و دمشق سے شائع ہوئے۔ آپ نے نادر کتب کا عظیم ذخیرہ یادگار چھوڑا، جو آج بھی آپ کے نام سے موسوم، مدینہ منورہ کی سب سے بڑی لائبریری مکتبہ شاہ عبدالعزیز میں محفوظ ہے۔ آپ کی وفات پر پورے عالم اسلام میں گہرا رنج و غم محسوس کیا گیا۔[۴۳]

خانقاہ چشتیہ سیال ضلع سرگودھا کے سجادہ نشین و جمعیت علماء پاکستان کے صدر، شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء) نے سفر حج و زیارت کے دوران شیخ عمر حمدان سے سند روایت و اجازت پائی۔[۴۴]

"حسام الحرمین" پر تقریظ کے علاوہ فاضل بریلوی سے خلافت پائی۔

24...... شیخ سید احمد بن اسمٰعیل برزنجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۵۹ھ، ۱۳۳۵ھ/ ۱۸۴۳ء، ۱۹۱۶ء)

مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، دمشق میں وفات پائی۔ آپ کا خاندان دو صدیوں سے زائد عرصہ تک مدینہ منورہ کی علمی فضا میں بطور خاص نمایاں رہا۔ آپ عرب دنیا کی محافل میلاد میں پڑھی

جانے والی مشہور زمانہ کتاب ''مولود برزنجی'' کے مصنف، مفتی شافعیہ سید جعفر بن حسن برزنجی مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۱۱۷۷ھ/۱۷۶۴ء) کے بھائی کی نسل میں سے ہیں۔ مسجد نبوی کے امام و خطیب و مدرس، ادیب و شاعر، مفتی شافعیہ مدینہ منورہ، عثمانی پارلیمنٹ کے رکن، جامعہ ازہر قاہرہ میں تعلیم پائی۔ متعدد تصنیفات ہیں، جن میں سے بعض مطبوع ہیں۔ مشہور سیرت نگار قاضی عیاض اندلسی مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات ۵۴۴ھ/ ۱۱۴۹ء) پر اپنے ایک معاصر کے اعتراضات کے جواب میں مستقل کتاب ''فتکۃ البراض بالترکزی المعترض علی القاضی عیاض'' لکھی، جو مطبوع ہے۔[۴۵]

25...... شیخ عبد القادر توفیق شلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۲۹۵ھ، ۱۳۶۹ھ/ ۱۸۷۸ء، ۱۹۵۰ء)

لبنان کے شمالی شہر طرابلس میں پیدا ہوئے، پھر مدینہ منورہ ہجرت کی اور وہیں وفات پائی۔ اس دور کے مدینہ منورہ میں علماء احناف کے سرتاج، مدرس مسجد نبوی نیز شہر کے دیگر مدارس میں استاذ رہے۔ نعت گو شاعر، ماہر خطاط، عثمانی عہد کے مدینہ منورہ میں محکمہ آثار قدیمہ کے نگران اعلیٰ اور ہاشمی عہد میں محکمہ تعلیم کے مدیر اعلیٰ رہے جب کہ سعودی عہد میں اپنے گھر گوشہ نشین ہو کر درس و تدریس کا سلسلہ آخری دم تک جاری رکھا۔ پندرہ سے زائد تصنیفات ہیں، جن میں نعتیہ دیوان نیز عثمانی خلفاء کے فضائل و مناقب پر مستقل کتب شامل ہیں۔ آپ کا گراں قدر ذخیرہ کتب آج بھی مکتبہ شاہ عبدالعزیز میں آپ کے نام سے محفوظ ہے۔[۴۶]

دارالعلوم دیوبند ہندوستان کے مدرس و سیاسی جماعت کانگریس کے اہم رہنما علامہ حسین احمد فیض آبادی (وفات ۱۳۷۷ھ/ ۱۹۵۷ء) کے بڑے بھائی شیخ احمد فیض آبادی (وفات ۱۳۵۸ھ/ ۱۹۳۹ء) نے ۱۳۴۰ھ کو مدینہ منورہ میں ''دارالعلوم شرعیہ'' نامی مدرسہ کی بنیاد رکھی، جو اس شہر میں اولین باضابطہ ادارہ تھا، جس نے وہابیت کی ترویج و اشاعت شروع کی۔ یہ ہاشمی دور حکومت تھا، چنانچہ اہل مدینہ تشویش میں مبتلا ہوئے اور بالآخر بعض اکابرین شکایت لے کر حاکم کے پاس پہنچے، جس پر تفتیش و تحقیق کا کام شیخ عبد القادر شلبی نے خود کیا، جو محکمہ تعلیم کے نگران اعلیٰ تھے۔ آپ نے مدرسہ بند کرنے کے احکامات جاری کیے، جن پر فوری عمل ہوا۔ پھر حجاز مقدس سے ہاشمی حکومت کے خاتمہ اور وہاں پر سعودی عہد کے آغاز تک یہ مدرسہ بدستور بند رہا۔ تا آنکہ سعودی حکومت کے حکم و مالی اعانت سے یہ

دوبارہ فعال ہوا اور آج جنت البقیع قبرستان سے جنوب مشرقی جانب اپنی سات منزلہ عمارت میں وہابی فکر کے فروغ میں مگن ہے۔[۴۷]

---ooo---

گزشتہ سطور میں ''حسام الحرمین'' کے ان پچیس مقرظین کا مختصر تعارف قارئین کی نذر کیا گیا، جن کے حالات بالعموم دست یاب ہیں۔ جب کہ ''حسام الحرمین'' کے دیگر آٹھ مقرظین جن کے حالات پیش نظر کتب میں موجود نہیں، ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

1......**شیخ سید اسمٰعیل بن خلیل** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(وفات ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱ء)

مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، استنبول میں وفات پائی۔ حنفی عالم، مکتبہ حرم مکی کے مدیر اعلیٰ، ملفوظات اعلیٰ حضرت میں متعدد مقامات پر آپ کی فاضل بریلوی سے ملاقاتوں کا ذکر ملتا ہے[۴۸] آپ نے فاضل بریلوی کی حجاز مقدس سے وطن واپسی کے بعد مراسلت جاری رکھی۔ فاضل بریلوی کے نام آپ کے دو خطوط کا عربی متن[۴۹] نیز ان کے اردو تراجم[۵۰] مطبوع ہیں۔ آپ ۱۳۲۸ھ میں فاضل بریلوی سے ملاقات کے لیے بریلی آئے[۵۱] سید اسمٰعیل نے مکہ مکرمہ میں فاضل بریلوی سے خلافت پائی[۵۲] نیز ''حسام الحرمین، الدولۃ المکیۃ، فتاوی الحرمین'' کے مقرظ و مؤید۔

2......**شیخ محمد یوسف افغانی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدرسہ صولتیہ میں مدرس، ''حسام الحرمین'' پر تقریظ کے علاوہ فاضل بریلوی سے خلافت پائی۔[۵۳]

3......**شیخ محمد تاج الدین بن مصطفی الیاس** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۲۹ھ/ ۱۹۱۱ء سے قبل وہیں پر وفات پائی[۵۴] مفتی احناف تعینات رہے، مولانا عبدالغنی مجددی دہلوی مدنی کے شاگرد ہیں[۵۵] ۱۳۲۴ھ/ ۱۹۰۶ء کو علی پاشا مرحسین مدینہ منورہ کے گورنر بنائے گئے[۵۶] جنہوں نے شہریوں سے حقارت اور توہین و تذلیل کا رویہ اختیار کیا تو بغاوت کا جذبہ پھوٹ پڑا، جس نے بڑے مسلح فتنہ کی صورت اختیار کر لی۔ اس موقع پر شیخ تاج الدین الیاس نے فریقین کے درمیان مصالحت کی بھرپور کوشش کی[۵۷] ملفوظات اعلیٰ حضرت میں آپ کا ذکر ملتا ہے[۵۸] ''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' کے مقرظ۔

4......**شیخ سید احمد الجزائری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۳۳۰ھ/۱۹۱۲ء میں زندہ)

مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، شیخ سید عبدالقادر جیلانی بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نسل میں سے، نیز انھی کے سلسلہ طریقت سے وابستہ، مفتی مالکیہ مدینہ منورہ[۵۹] ملفوظات اعلیٰ حضرت میں آپ کا ذکر ہے[۶۰]''حسام الحرمین'' کے علاوہ ''الدولۃ المکیۃ'' کے مقرظ۔

5......**شیخ خلیل بن ابراهیم خربوتی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدرس مسجد نبوی، ''طیبۃ و ذکریات الاحبۃ'' کے مصنف نے آپ کا ذکر مدینہ منورہ نیز مسجد نبوی سے وابستہ اپنے دور کے اہم علماء میں کیا ہے۔[۶۱]

6......**شیخ سید محمد بن محمد حبیب دیداوی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدینہ منورہ کے اہم عالم۔[۶۲]

7......**شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدرس مسجد نبوی۔[۶۳]

8......**شیخ محمد عزیز وزیر** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اندلسی الاصل لیکن تیونس میں پیدا ہوئے، پھر مدینہ منورہ میں دفن ہونے کی تمنا لیے وہاں سے ہجرت کر آئے۔ مالکی عالم، آپ ''حسام الحرمین'' کے بعد ''الدولۃ المکیۃ'' پر بھی تقریظ لکھنے کا ارادہ رکھتے تھے۔[۶۴]

○ شیخ محمد حبیب دیداوی، مسجد حرم مکی میں فقہ مالکی کے مدرس رہے، شیخ سید محمد بن جعفر کتانی سے شاگرد نیز مراکشی الاصل تھے۔ مذکورہ استاد کے نام سولہ محرم ۱۳۳۸ھ کو لکھے گئے خط کے قلمی نسخہ کا عکس استفادہ کی غرض سے ڈاکٹر محمد بن عزوز کی کتاب [illegible]

حوالہ جات وحواشی

1 ...... مولانا فضل رسول بدایونی کے حالات: تذکرہ علماء ہند، صفحہ ۳۸۰ تا ۳۸۲/ علماء العرب، صفحہ ۲۶۲ تا ۲۶۳/ العلامۃ فضل حق خیر آبادی، حاشیہ صفحہ ۱۴۳/ نزھۃ الخواطر، صفحہ ۱۰۶۵ تا ۱۰۶۶/ نور نور چہرے، صفحہ ۲۹۵ تا ۳۱۵

2 ...... معجم المطبوعات العربیۃ فی شبہ، صفحہ ۳۳۸

3 ...... مرآۃ التصانیف، جلد ۱، صفحہ ۱۰۱، ۱۰۲

4 ...... الملفوظ، جلد ۲، صفحہ ۱۵۶

5 ...... مولانا شہاب الدین رضوی نے مقرظین کی تعداد ۳۵ لکھی (علماء عرب کے خطوط، صفحہ ۳۱) جو درست نہیں

6 ...... مولانا حسنین رضا بریلوی کے حالات: تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، صفحہ ۲۲۲ تا ۲۲۶

7 ...... حسام الحرمین، مولانا احمد رضا خان بریلوی، طبع ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵ء، مکتبہ نبویہ لاہور

8 ...... برکاتی فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ کا پتہ: WWW.BARKATI.NET

9 ...... سلطان عبدالحمید عثمانی دوم کے حالات: الاعلام الشرقیۃ، جلد ۱، صفحہ ۲۹ تا ۳۰/ تاریخ مکۃ، صفحہ ۵۵۸ تا ۵۵۹/ الموسوعۃ الموجزۃ، جلد ۵، صفحہ ۶۳ تا ۶۴

10...... گورنر مکہ مکرمہ سید علی پاشا کے حالات: الاعلام، جلد۴، صفحہ۳۰۹/ تاریخ مکۃ، صفحہ۵۵۷

11...... الملفوظ، جلد۲، صفحہ۱۲۸، ۱۳۰ تا ۱۳۱

12...... گورنر مدینہ منورہ سامی پاشا فاروقی کے حالات: تاریخ امراء المدینۃ المنورۃ، صفحہ۴۲۰

13...... مملکت ہاشمیہ حجاز کے بانی سید حسین بن علی کے حالات: الاعلام، جلد۲، صفحہ۲۴۹ تا ۲۵۰/ الاعلام الشرقیۃ، جلد۱، صفحہ۲۲ تا ۲۳/ تاریخ مکۃ، صفحہ۵۶۱ تا ۵۶۲، ۵۹۷ تا ۶۷۹

14...... شیخ محمد سعید بابصیل کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۲۵۰/ سیر و تراجم، صفحہ۲۴۴/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۱۷، ۲۶۴ تا ۲۶۵، ۲۷۶/ معجم المطبوعات العربیۃ و المعربۃ، جلد۱، صفحہ۵۰۵/ معجم المؤلفین، جلد۳، صفحہ۳۲۲/ نثر الدرر، صفحہ۵۶/ نثر المآثر، صفحہ۱۷

15...... تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، صفحہ۸۵ تا ۸۷

16...... شیخ احمد ابوالخیر مرداد کے حالات: اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۸۵۲/ سیر و تراجم، صفحہ۶۰ تا ۶۱/ مختصر نشر النور، صفحہ۳۲/ نثر الدرر، صفحہ۲۰/ نظم الدرر، صفحہ۱۶۴ تا ۱۶۵

17...... الاجازات المتینۃ، صفحہ۳۳، ۴۹/ الاعلام الشرقیۃ، جلد۲، صفحہ۹۰۲ تا ۹۰۳/ مختصر نشر النور، صفحہ۴۰۳

18...... تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، صفحہ۱۷۸

19...... شیخ محمد صالح کمال کے حالات: الاجازات المتینۃ، صفحہ۴۹/ اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۸۰۷ تا ۸۰۸/ اہل الحجاز، صفحہ۲۸۲/ تاریخ مکۃ، صفحہ۵۸۵/ سیر و تراجم، صفحہ۲۳۳ تا ۲۳۵/ فہرس مخطوطات مکتبۃ مکۃ المکرمۃ، صفحہ۱۷۵/ مختصر نشر النور، صفحہ۲۱۹/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۰۰، ۲۳۳، ۲۵۳/ نظم الدرر، صفحہ۱۸۲ تا ۱۸۳

20...... شیخ علی کمال کے حالات: اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۸۰۹/ اہل الحجاز، صفحہ۲۷۵/ سیر و تراجم، صفحہ۱۳۹/ مختصر نشر النور، صفحہ۳۷۲/ نظم الدرر، صفحہ۲۰۱ تا ۲۰۲

21...... مولانا عبدالحق الٰہ آبادی کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۲۲۹/ الاعلام، جلد۶، صفحہ۱۸۶/ الاعلام الشرقیۃ، جلد۱، صفحہ۳۲۳/ علماء العرب، صفحہ۶۷۷/ فہرس الفہارس و الاثبات، جلد۲، صفحہ۷۲۸/ مختصر نشر النور، صحہ۲۳۳/ المدہش المطرب،

جلد۲، صفحہ۱۸۹ تا ۱۹۰/ معجم المطبوعات العربیة فی شبه، صفحہ۴۲۸/ معجم المطبوعات العربیة و المعربة، جلد۲، صفحہ۱۶۷۳ تا ۱۶۷۴/ معجم مؤلفی مخطوطات مکتبة الحرم، صفحہ۱۶۶،۱۱/ نثر المآثر، صفحہ۳۰/ نزھة الخواطر، صفحہ۱۲۶۲/ نظم الدرر، صفحہ۲۰۲ تا ۲۰۳

22......شیخ سید محمد مرزوقی ابو حسین کے حالات: الاجازات المتینة، صفحہ۳۳، ۴۸/ اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۸۶۳ تا ۸۶۴/ اھل الحجاز، صفحہ۲۸۳ تا ۲۸۴/ تشنیف الاسماع، صفحہ۵۰۷ تا ۵۰۸/ الدلیل المشیر، صفحہ۳۸۳ تا ۳۸۸/ سیر و تراجم، صفحہ۲۴۰ تا ۲۴۳/ مختصر نشر النور، صفحہ۴۰۲ تا ۴۰۳/ نظم الدرر، صفحہ۲۱۱ تا ۲۱۲

23......شیخ عمر باجنید کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۲۵۱/ تشنیف الاسماع، صفحہ۴۲۲ تا ۴۲۵/ الدلیل المشیر، صفحہ۲۹۶ تا ۲۹۸/ سیر و تراجم، صفحہ۱۴۷ تا ۱۴۸/ المدھش المطرب، جلد۲، صفحہ۲۳۱ تا ۲۳۲/ نثر الدرر، صفحہ۵۰

24......گورنر مکہ مکرمہ سید عون رفیق پاشا کے حالات: اعلام الحجاز، جلد۳، صفحہ۳۴۷ تا ۳۷۱/ الاعلام، جلد۵، صفحہ۹۷ تا ۹۸/ الاعلام الشرقیة، جلد۱، صفحہ۳۳/ تاریخ مکة، صفحہ۵۵۰ تا ۵۵۷

25......شیخ محمد عابد مالکی کے حالات: الاجازات المتینة، صفحہ۳۳، ۴۹/ اعلام الحجاز، جلد۳، صفحہ۳۴۷، ۳۵۳ تا ۳۵۴/ اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۲۲۰/ الاعلام، جلد۳، صفحہ۲۴۲/ تاریخ مکة، صفحہ۵۵۲، ۵۸۵ تا ۵۸۶/ سیر و تراجم، صفحہ۱۵۲ تا ۱۵۳/ فھرس مخطوطات مکتبة مکة المکرمة، صفحہ۵۴۳/ معجم المطبوعات العربیة فی المملکة، جلد۱، صفحہ۲۰۱، ۲۱۶، ۲۲۸، ۲۷۱، ۲۸۲ تا ۲۸۳/ معجم المطبوعات العربیة و المعربة، جلد۲، صفحہ۱۶۷۲/ معجم المؤلفین، جلد۳، صفحہ۲۷۵

26......حیات صدر الشریعہ، صفحہ۹۱

27......شیخ محمد علی مالکی کے حالات: الاجازات المتینة، صفحہ۳۳، ۴۹/ اظھار الحق المبین، صفحہ۱۳ تا ۳۲/ اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۸۳۴ تا ۸۳۷/ الاعلام، جلد۶، صفحہ۳۰۵/ تاریخ مکة، صفحہ۵۸۶، ۶۱۴/ تشنیف الاسماع، صفحہ۳۹۳ تا ۳۹۷، ۴۰۵/ الدلیل المشیر، صفحہ۲۷۱ تا ۲۷۷/ سیر و تراجم، صفحہ۲۶۰ تا ۲۶۵/ فھرس مخطوطات مکتبة مکة المکرمة، صفحہ۵۴۵/ المسلک الجلی، کل صفحات ۶۲/ المساعد الراویة، صفحہ۳۸ تا ۳۹/ معجم المطبوعات العربیة فی المملکة، جلد۱، صفحہ۱۹۸، ۲۳۴، ۲۵۴ تا ۲۵۵،

۳۳۳،۳۰۰،۲۷۳/ جلد۳، صفحہ۱۲۷۵ تا ۱۲۷۹/ معجم المطبوعات العربیۃ و المعربۃ، جلد۲، صفحہ۱۶۸۲/ معجم المؤلفین، جلد۳، صفحہ۵۰۴/ نثر الدرر، صفحہ۴۴

28......شیخ محمد جمال مالکی کے حالات: الاجازات المتینۃ، صفحہ۴۹،۳۴/ اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۸۲۵/ سیر و تراجم، صفحہ۹۰ تا ۹۲/ مختصر نشر النور، صفحہ۱۶۳/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۳۴/ نظم الدرر، صفحہ۱۷۲

29......شیخ اسعد دھان کے حالات: الاجازات المتینۃ، صفحہ۴۹،۳۴/ اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۳۴۴/ اہل الحجاز، صفحہ۲۵۸/ تاریخ مکۃ، صفحہ۵۸۵/ سیر و تراجم، صفحہ۷۲ تا ۷۳/ مختصر نشر النور، صفحہ۱۲۹ تا ۱۳۰/ نظم الدرر، صفحہ۱۲۷ تا ۱۲۸

30......شیخ عبدالرحمٰن دھان کے حالات: الاجازات المتینۃ، صفحہ۴۹،۳۴/ اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۳۳۵ تا ۳۳۶/ سیر و تراجم، صفحہ۱۶۰ تا ۱۶۲/ فہرس مخطوطات مکتبۃ مکۃ المکرمۃ، صفحہ۳۹۹/ مختصر نشر النور، صفحہ۲۴۱ تا ۲۴۲/ نظم الدرر، صفحہ۱۸۴ تا ۱۸۵

31......ماہنامہ شمس الاسلام، شمارہ اکتوبر ۱۹۵۰ء، صفحہ۱۲، ۳۰ تا ۳۱

32......مولانا احمد بنگالی امدادی کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۳۰۹/ مختصر نشر النور، صفحہ۸۰ تا ۸۱/ نظم الدرر، صفحہ۱۶۳

33......تجلیات مہر انور، صفحہ۲۳۰ تا ۲۳۶

34......شیخ محمد بن یوسف خیاط کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۳۱۶ تا ۳۱۸/ الاعلام، جلد۷، صفحہ۱۵۶/ سیر و تراجم، حاشیہ صفحہ۱۱۰ تا ۱۱۱/ مختصر نشر النور، صفحہ۴۲۹ تا ۴۳۰/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۰۱، ۲۲۱، ۲۴۴/ معجم المطبوعات العربیۃ و المعربۃ، جلد۲، صفحہ۱۶۳۴/ نثر الدرر، صفحہ۷۵

35......شیخ محمد صالح بافضل کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۲۶۱/ سیر و تراجم، صفحہ۱۳۲ تا ۱۳۴/ مختصر نشر النور، صفحہ۲۱۲ تا ۲۱۳/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۸۱/ نظم الدرر، صفحہ۱۸۲

36......شیخ عبدالکریم داغستانی کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۴۲۱ تا ۴۲۲/ سیر و تراجم، صفحہ۲۱۲/ مختصر نشر النور، صفحہ۲۷۹/ نظم الدرر، صفحہ۱۹۴ تا ۱۹۵

37......شیخ محمد سعید یمانی کے حالات: اعلام المکیین، جلد۲، صفحہ۱۰۲۰ تا ۱۰۲۱/ الدلیل

المشیر، صفحہ۱۰۸تا۱۰۹/ سیر و تراجم، صفحہ۱۲۰تا۱۲۲/ معجم مؤلفی مخطوطات مکتبۃ الحرم، صفحہ۵۱۰/ نثر الدرر، صفحہ۵۸

38......شیخ محمد حامد جداوی کے حالات: اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۱۵۱تا۱۵۲/ سیر و تراجم، صفحہ۲۳۶

39......شیخ عثمان بن عبدالسلام داغستانی کے حالات: اعلام من ارض النبوۃ، جلد۲، صفحہ۱۳۳تا۱۳۶/ نثر المآثر، صفحہ۲۸

40......شیخ سید محمد سعید مالکی کے حالات: نثر المآثر، صفحہ۳۱

41......شیخ محمد بن احمد عمری کے حالات: اعلام العلم و الادب، صفحہ۳۵تا۷۰/ صُوَر من الحیاۃ الاجتماعیۃ، صفحہ۱۵۷/ طیبۃ و ذکریات الاحبۃ، جلد۱، صفحہ۲۵،۵۲تا۵۴

42......شیخ عباس رضوان کے حالات: اعلام العلم و الادب، صفحہ۲۵۳تا۲۵۹/ اعلام من ارض النبوۃ، جلد۲، صفحہ۱۱۳تا۱۱۷/ الاعلام، جلد۳، صفحہ۲۶۵/ تشنیف الاسماع، صفحہ۲۶۲تا۲۶۵/ طیبۃ و ذکریات الاحبۃ، جلد۱، صفحہ۶۳تا۶۴/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۰۵،۲۳۶تا۲۴۷، جلد۲، ۷۰۳/ واسطۃ العقد الفرید، کل صفحات ۱۶

43......شیخ عمر حمدان کے حالات: اتحاف الاخوان، جلد۱، کل صفحات ۲۷۲/ اتحاف ذوی العرفان، کل صفحات ۱۰/ الاجازات المتینۃ، صفحہ۳۴/ اعلام العلم و الادب، صفحہ۲۶۷تا۲۷۴/ اعلام المکیین، جلد۱، صفحہ۳۸تا۳۹/ اعلام من ارض النبوۃ، جلد۱، صفحہ۱۲۹تا۱۸۲/ تشنیف الاسماع، صفحہ۴۲۶تا۴۳۲/ الدلیل المشیر، صفحہ۳۱۰تا۳۲۷/ سل النصال، صفحہ۱۳۷/ سیر و تراجم، صفحہ۲۰۴تا۲۰۷/ المدینۃ المنورۃ فی القرن الرابع عشر الھجری، صفحہ۲۱۱/ المصاعد الراویۃ، صفحہ۲۵،۲۸/ موسوعۃ اعلام المغرب، جلد۹، صفحہ۳۲۴۳/ نثر الدرر، صفحہ۴۵

44......نور نور چہرے، صفحہ۳۳۵/ الیواقیت المھریۃ، صفحہ۱۳/ ماہنامہ ضیائے حرم، شمارہ اکتوبر۱۹۸۱ء، صفحہ۲۸/ ماہنامہ ضیائے قمر، شمارہ اپریل۱۹۹۱ء، صفحہ۸۵

45......شیخ سید احمد برزنجی کے حالات: اعلام من ارض النبوۃ، جلد۱، صفحہ۱۰۹تا۱۱۰/ الاعلام، جلد۱، صفحہ۹۹/ تاریخ علماء دمشق، جلد۱، صفحہ۳۴۴/ المدھش المطرب، جلد۱، صفحہ۸۴تا۸۸/ معجم الادباء، جلد۱، صفحہ۱۰۸/ معجم المطبوعات العربیۃ فی المملکۃ، جلد۱، صفحہ۲۶۳/ معجم المطبوعات العربیۃ و المعربۃ، جلد۱، صفحہ۵۳۷

فہرست مآخذ ومراجع

عربی کتب

1...... اتحاف الاخوان باختصار مطمح الوجدان فی اسانید الشیخ عمر حمدان، شیخ محمد یاسین فادانی مکی شافعی، جلد اول، طبع دوم ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵ء، دار البصائر دمشق

2...... اتحاف ذوی العرفان بوعظ اسانید عمر حمدان، شیخ محمد مرداد، طبع اول ۱۳۶۷ھ/۱۹۴۸ء، مکتبۃ الاقتصاد مکہ مکرمہ

3...... الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ و المدینۃ، مولانا احمد رضا خان بریلوی، سن اشاعت درج نہیں، منظمۃ الدعوۃ الاسلامیۃ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

4...... اظہار الحق المبین، بتائید اجماع الائمۃ الاربعۃ علی تحریم مس و حمل القرآن لغیر المتطہرین، شیخ محمد علی مالکی، تحقیق شیخ بسام بن سلیمان بن علی یوسف، طبع اول ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء، مطابع حمیضی، ریاض

5...... اعلام الحجاز فی القرن الرابع عشر و الخامس عشر الهجری، شیخ محمد علی مغربی، جلد ۴، طبع اول ۱۴۱۴ھ، مطابع دار البلاد، جدہ

6...... اعلام العلم و الادب فی مدینۃ سید العجم و العرب، شیخ ابو عمر صالح

عبدالکریم بشیر بن صالح بن مبارک، مخطوط

7...... اعلام المکیین، من القرن التاسع الی القرن الرابع عشر الهجری، شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن معلمی یمنی مکی، طبع اول ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء، الفرقان اسلامک ہریٹج فاؤنڈیشن جدہ ولندن

8...... اعلام من ارض النبوۃ، انس یعقوب کتبی مدنی، جلد اول، طبع اول ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء/ جلد ۲، طبع اول ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء، مطابع دار البلاد، جدہ

9...... الاعلام الشرقیة فی المائة الرابعة عشر الهجریة، شیخ محمد زکی مجاہد مصری، طبع دوم ۱۹۹۴ء، دار الغرب الاسلامی، بیروت

10...... الاعلام، قاموس تراجم لأشهر الرجال و النساء من العرب و المستعربین و المستشرقین، شیخ خیر الدین زرکلی دمشقی، طبع ششم ۱۹۸۴ء، دار العلم للملایین بیروت

11...... اهل الحجاز بعبقهم التاریخی، حسن عبدالحی قزاز مکی، طبع اول ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء، مطابع المدینہ، جدہ

12...... تاریخ أمراء المدینة المنورة، اھ-۱۴۱۷ھ، شیخ عارف احمد عبدالغنی، طبع اول ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء، دار کنان، دمشق

13...... تاریخ علماء دمشق فی القرن الرابع عشر الهجری، شیخ محمد مطیع حافظ دمشقی و ڈاکٹر نزار اباظہ دمشقی، جلد اول، دوم، طبع اول ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء، جلد سوم، طبع اول ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء، دار الفکر، دمشق

14...... تاریخ مکة، احمد سباعی مکی، طبع چہارم ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء، مکہ ثقافتی کلب مکہ مکرمہ

15...... تشنیف الاسماع بشیوخ الاجازۃ و السماع، شیخ محمود سعید ممدوح مصری شافعی، طبع اول، سن تصنیف ۱۴۰۳ھ، مطبع شباب قاہرہ

16...... الثمرات الجنیة فی الاسئلة النحویة، شیخ محمد جمال بن محمد امیر بن حسین مالکی مکی، سن اشاعت درج نہیں، تاہم طبع جدید، قدیمی کتب خانہ آرام باغ، کراچی

17...... الثمرات الجنیة فی الاسئلة النحویة، شیخ محمد جمال بن محمد امیر بن حسین مالکی مکی، سن اشاعت درج نہیں، تاہم طبع جدید، میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

18...... الثورة الهندیة مع شرحها الیواقیت المهریة، مصنف مولانا فضل حق خیر آبادی، شارح مولانا غلام مہر علی گولڑوی، طبع اول ۱۹۶۴ء، مکتبہ مہریہ منڈی چشتیاں، بہاولنگر

19...... حسام الحرمین علی منحر الکفر و المین، مولانا احمد رضا خان بریلوی،

مع اردو ترجمہ مولانا حسنین رضا خان بریلوی، طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء، مکتبہ نبویہ، لاہور

20...... الدليل المشير الى فلك اسانيد الاتصال بالحبيب البشير صلى الله عليه و على آله ذوى الفضل الشهير و صحبه ذوى القدر الكبير، شیخ سید ابوبکر بن احمد حبشی علوی مکی شافعی، طبع اول ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء، مکتبہ مکیہ، مکہ مکرمہ

21...... الدولة المكية بالمادة الغيبية، مع الفيوضات المكية لمحب الدولة المكية، مولانا احمد رضا خان بریلوی، تحقیق پروفیسر ضیاء المصطفیٰ قصوری، طبع اول ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء، رضا فاؤنڈیشن لاہور

22...... سل النصال للنضال بالاشياخ و اهل الكمال، شیخ عبدالسلام بن عبدالقادر سودہ مراکشی مالکی، طبع اول ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۷ء، دار الغرب الاسلامی بیروت

23...... سير و تراجم بعض علمائنا فى القرن الرابع عشر للهجرة، شیخ عمر عبد الجبار مکی، طبع سوم ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۲ء، مکتبہ تُھامہ جدہ

24...... صور من الحياة الاجتماعية بالمدينة المنورة، منذ بداية القرن الرابع عشر الهجرى و حتى العقد الثامن منه، شیخ سید یاسین احمد یاسین خیاری مدنی، طبع اول ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۳ء، مطابع المدینہ، جدہ

25...... طيبة و ذكريات الاحبة، احمد امین صالح مرشد، جلد اول طبع دوم ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء، مطبع دار البلاد، جدہ

26...... علماء العرب فى شبه القارة الهندية، شیخ سید یونس بن ابراہیم سامرائی، طبع اول ۱۹۸۶ء، وزارت اوقاف بغداد عراق

27...... فتاوى الحرمين برجف ندوة المين، مولانا احمد رضا خان بریلوی، طبع دوم ۱۹۸۸ء، مکتبہ حامدیہ لاہور، رسائل رضویہ جلد اول میں شامل ہے

28...... العلامة فضل حق الخير آبادى، مع تحقيق كتابه الثورة الهندية، ڈاکٹر قمر النساء، طبع اول ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء، مکتبہ قادریہ لاہور

29...... فهرس الفهارس و الاثبات و معجم المعاجم و المشيخات و المسلسلات، شیخ سید محمد عبدالحی کتانی مراکشی مالکی، تحقیق ڈاکٹر احسان عباس، طبع دوم ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء، دار الغرب الاسلامی بیروت

30...... فهرس مخطوطات مكتبة مكة المكرمة، پروفیسر ڈاکٹر شیخ عبد الوہاب

براہیم ابو سلیمان مکی وغیرہ دس اہل علم، طبع اول ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء، مکتبہ شاہ فہد ریاض

31...... القول المختصر المفید لاهل الانصاف، فی بیان الدلیل لعمل اسقاط الصلوٰۃ و الصوم المشهور عند الاحناف، شیخ محمد صالح کمال مکی حنفی، طبع ۱۹۹۵ء، آستانہ عالیہ مرشد آباد شریف کوہاٹ روڈ پشاور، مع اردو ترجمہ از پروفیسر مولانا سید محمد ذاکر حسین شاہ چشتی سیالوی، بنام ''حیلہ اسقاط کی شرعی حیثیت''

32...... المختصر من کتاب نشر النَّور و الزَّهر فی تراجم افاضل مکة من القرن العاشر الی القرن الرابع عشر، شیخ عبداللہ ابوالخیر مرداد شہید مکی حنفی، اختصار و ترتیب و تحقیق شیخ محمد سعید عامودی مکی و شیخ احمد علی کاظمی بھوپالی مکی، طبع دوم ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء، دار المعرفۃ جدہ

33...... المدهش المطرب، شیخ عبدالحفیظ بن محمد طاہر فاسی، تحقیق عبدالمجید خیالی، طبع اول ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء، دار الکتب العلمیۃ بیروت

34...... المدینة المنورة فی القرن الرابع عشر الهجری، احمد سعید بن سلم، طبع اول ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۲ء، دار المنار للطباعة و النشر

35...... المسلک الجلی فی اسانید فضیلة الشیخ محمد علی، شیخ محمد یاسین فادانی مکی شافعی، سن اشاعت درج نہیں تاہم طبع قدیم، دار الطباعة المصریة الحدیثة

36...... المصاعد الراویة الی الاسانید و الکتب و المتون المرضیة و سیر و تراجم، شیخ عبدالفتاح حسین راوہ مکی، طبع اول ۱۴۰۴ھ، دار ممضیس للطباعة قاهرة

37...... معجم الادباء، من العصر الجاهلی حتی سنة ۲۰۰۲م، کامل سلمان جبوری، طبع اول ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء، دار الکتب العلمیة بیروت

38...... معجم الشعراء من العصر الجاهلی حتی سنة ۲۰۰۲م، کامل سلمان جبوری، طبع اول ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء، دار الکتب العلمیة بیروت

39...... معجم المطبوعات العربیة فی شبه القارة الهندیة الباکستانیة، منذ دخول المطبعة الیها حتی عام ۱۹۸۰م، ڈاکٹر احمد خان، طبع اول ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء، مکتبہ شاہ فہد ریاض

40...... معجم المطبوعات العربیة فی المملکة العربیة السعودیة، ڈاکٹر علی جواد طاہر، طبع دوم ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء، مطابع فرزدق ریاض

41...... معجم المطبوعات العربیة و المعربة، یوسف بن الیان سرکیس دمشقی مصری، سن اشاعت درج نہیں تاہم جدید، دار صادر بیروت

42...... معجم مؤلفی مخطوطات مکتبۃ الحرم المکی الشریف، شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن معلمی یمنی مکی، طبع اول ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء، مکتبہ شاہ فہد ریاض

43...... معجم المؤلفین، تراجم مصنفی الکتب العربیۃ، شیخ عمر رضا کحالہ، طبع اول ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

44...... موسوعۃ اعلام المغرب، پروفیسر محمد حجی مراکشی، طبع اول ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء، دارالغرب الاسلامی بیروت

45...... الموسوعۃ الموجزۃ، حسان بدرالدین کاتب، جلد پنجم، طبع اول ۱۹۸۰ء، مطابع ادیب دمشق

46...... نشر الدرر فی تذییل نظم الدرر فی تراجم علماء مکۃ من القرن الثالث عشر الی الرابع عشر، شیخ عبداللہ بن محمد غازی ہندی مکی، مخطوط بخط مصنف

47...... نثر المآثر فی من ادرکتہ من الاکابر، شیخ عبدالستار صدیقی دہلوی مکی، مخطوط بخط مصنف

48...... نزھۃ الخواطر و بھجۃ المسامع و النواظر، علامہ عبدالحی لکھنوی ندوی و علامہ ابوالحسن علی ندوی، طبع اول ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء، دار ابن حزم بیروت

49...... نظم الدرر فی اختصار نشر النور و الزھر فی تراجم افاضل مکۃ من القرن العاشر الی القرن الرابع عشر، اختصار و ترتیب شیخ عبداللہ بن محمد غازی ہندی مکی، مخطوط بخط مرتب

50...... واسطۃ العقد الفرید المنظوم مما تناثر من فرائد جواھر الاسانید، علامہ سید محمد عباس بن محمد رضوان مدنی شافعی، طبع اول ۱۳۳۸ھ، مطبع السعادت مصر

عربی رسائل

51...... ماہنامہ ''المنھل'' جدہ، شمارہ ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ ۱۴۰۹ھ/ دسمبر ۱۹۸۸ء، جنوری ۱۹۸۹ء، محمد حسین زیدان کا مضمون ''اسلوب التدریس فی المسجد النبوی الشریف''

کمپیوٹر انٹرنیٹ ویب سائٹ

52...... حسام الحرمین علی منحر الکفر و المین، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۱۳۲۵ھ/ ۲۰۰۲ء میں موجود، پتہ: WWW.BARKATI.NET

اردو کتب

53...... ابواب تاریخ المدینۃ المنورۃ، سید علی حافظ مدنی، مختصر اردو ترجمہ آل حسن